



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

January 25, 2021

SECP's eServices integrated with Pakistan MNP Database

ISLAMABAD, January 25: To further improve the security of electronic filings and company registration process, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has integrated its eServices with Pakistan Mobile Number Portability (MNP) Database (Guarantee) Limited to verify cell number of applicants against their CNICs.

The verification of cell phone number of directors and sponsors of a company will also eliminate the chances of misuse of CNIC or cell number of any individual for fraudulent purposes. Verification of CNICs with NADRA databases is already in practice. The whole verification process is fully electronic and instant. It is an important development in the context of challenges posed by AML and CFT also.

The SECP has provided the facility of online submissions of returns since 2008. Since then it has been continuously working on improvement of its online portal "eServices" in order to ensure secure and efficient service delivery to the entrepreneurs and the corporate sector.

ایس ای سی پی کی الیکٹرانک سروسز پاکستان موبائل نمبر پورٹیبلٹی کے ساتھ منسلک کر دی گئی

اسلام آباد (جنوری 25) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے الیکٹرانک فائلنگ اور کمپنی کی رجسٹریشن کو مزید محفوظ بنانے کے لیے ای سروسز کو پاکستان موبائل نمبر پورٹیبلٹی (ایم این پی) ڈیٹا بیس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ساتھ منسلک کر دیا ہے جس سے کمپنی کی رجسٹریشن کے

لئے درخواستیں دینے والے افراد کے فون نمبرز کی تصدیق ان کی قومی شناختی کارڈ نمبر کے ساتھ ہو جائے گا۔ تصدیق کا یہ عمل مکمل طور پر ڈیجیٹل ہوگا۔

ایس ای سی پی کی ای سرو سز کے پاکستان موبائل نمبر پورٹیبلیٹی کے ساتھ انٹی گریشن سے کمپنی کے ڈائریکٹرز اور سپانسرز کے موبائل فون نمبر کے ممکنہ غلط استعمال کے امکانات ختم ہو جائیں گے۔ کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کے فون نمبرز کی تصدیق کا عمل اینٹی منی لانڈرنگ اور ٹیرر فنانسنگ کی جانب سے درپیش چیلنجز کے تناظر میں یہ انتہائی اہم پیشرفت ہے۔ صارفین کے قومی شناختی کارڈ کی تصدیق کے لئے ایس ای سی پی کی ای سرو سز پہلے ہی نادرہ کے ڈیٹا بیس کے ساتھ انٹی منسلک ہے۔